تبصرۂ کتب

قاضی محمد اسلم صاحب سیف

نام کتاب :- اسلامی اصطلاحات اور قادیانی ۔

نام مصنف :- مولانا مجاہد الحسینی، چھوٹا کتابی سائز صفحات ۳۲ ۔

ناشر :- ادارہ صوت الاسلام ب ۶۵ ۔ بی پیپلز کالونی فیصل آباد ۔

قیمت درج نہیں ، کتابت طباعت درمیانی ، کاغذ گوارا ۔

برصغیر پاک و ہند میں انگریز کی سیاسی مصلحتوں اور سیاسی مقاصد نے غدار ابن غدار مرزا غلام احمد قادیانی کو مسلمانوں کی وحدت پارہ پارہ کرنے کے لیے باب ختم نبوت توڑ کر تاج نبوت اسکے سر پر رکھنے کی سعی نامسعود کا مظاہرہ کیا خاکم بدہن مرزا غلام احمد قادیانی نے امیر المومنین خلیفۃ المسلمین ام المومنین صحابی، تابعی رضی اللہ عنہ، وغیرہ تمام دینی شرعی اور اسلامی اصطلاحات کو استعمال کرنے کی جسارت کر کے دین اور پوری اسلامی تاریخ کا منہ چڑایا صدر ضیاء الحق کے قادیانی آرڈیننس کے بعد بعض نام نہاد دانشوروں اور بعض نام نہاد کلمہ گو مسلمانوں نے قادیانیوں کو خوش کرنے کے لیے بڑی بے سرو پا باتیں کیں ۔ چنانچہ اس باب میں مشہور دانشور مشہور سیاستدان اور معروف سوشلسٹ جناب حنیف رامے نے کلمہ کو موضوع بنا کر بارہ فروری ۱۹۸۵ء کے روزنامہ جنگ لاہور میں بڑے بھونڈے انداز سے قادیانیوں کی حمایت کی ۔ ملک کے مشہور صحافی اور عظیم دانشور مولانا مجاہد الحسینی مدیر اعلیٰ ماہنامہ "صوت الاسلام" فیصل آباد نے اسلامی اصطلاحات اور قادیانی کے عنوان سے ایک نہایت عمدہ علمی تحقیقی اور دینی کتابچہ قلم بند فرمایا ۔ مولانا حسینی نے دس عنوانات کے تحت رامے صاحب کے ہفوات کا خوب علمی اور تحقیقی تجزیہ فرمایا اور مسکت جواب دیا ۔ ہم مولانا کی اس دینی غیرت اور اسلامی حمیت کو خراج تحسین پیش کیے بغیر نہیں رہ سکتے لیکن یہ   خوگر حمد سے تھوڑا سا گلہ بھی سن لے

مولانا مجاہد الحسینی راقم کے ذاتی دوست اور قابل صد احترام بزرگ ہیں ۔ قافلہ احرار کی ایک قابل قدر نشانی ہیں موصوف کو تمام اکابر احرار کا اعتماد حاصل رہا ہے ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ کا تمام تحریری مواد موصوف کے پاس موجود ہے جو اس بات کا بین ثبوت ہے کہ موصوف کارکنان احرار کی ایک با اعتماد مرکزی شخصیت ہیں ۔

سیاسی طور پر مولینا موصوف اور اس بندہ عاجز میں انتہائی ہم آہنگی اور یکسانیت ہے۔ موجودہ نوجوان علماء دیوبند میں مولانا حسینی اہلحدیث۔ دیوبندی بریلوی اور شیعہ حضرات کو اکٹھا کرنے میں ایک پُل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن اس رسالہ میں مولانا حسینی صاحب نے انٹی قادیانیت کام کرنے والے علماء میں علامہ اقبال پیر مہر علی شاہ گولڑوی سے لے کر آغا شورش کاشمیری تک تمام علماء دیوبند کا ذکر فرمایا ہے۔ برائے وزن بیت دو بریلوی علماء اور مولانا سید داؤد غزنویؒ اور مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کا ذکر کیا ہے۔ حالانکہ مولانا مجاہد الحسینی اچھی طرح جانتے ہیں کہ مرزا غلام احمد اور اس کی قادیانیت کا نوٹس سب سے پہلے علماءِ اہلحدیث نے لیا۔ اور سب سے پہلا کفر کا فتویٰ جو مرزا غلام احمد کے خلاف ہندوستان بھر کے علماء سے حاصل کیا گیا وہ مولانا محمد حسین بٹالویؒ کی تحریک سے ہوا۔ کون نہیں جانتا کہ سب سے زیادہ مرزا غلام احمد کا زور دار تعاقب مولانا محمد حسین بٹالویؒ مولانا محمد بشیر سہسوانیؒ شیخ الکل فی الکل مولانا سید نذیر حسین محدث دہلوی نے لیا۔ شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کی جملہ تصنیفات سے قطع نظر "شہادت القرآن" کو کون بھول سکتا ہے؟ مولانا عبداللہ معمار کی محمدیہ پاکٹ بک کے اثرات و نتائج سے کون بے خبر ہے؟ بابو حبیب اللہ کلرک۔ مولانا ہدایت اللہ سوہدروی مولانا عبدالمجید سوہدروی مولانا نور حسین گھرجاکھی۔ مولانا احمد دین گکھڑوی کی قادیانیت کی تردید میں تصنیفات سے کوئی خیرہ چشم ہی انکار کر سکتا ہے۔ ملک عبدالعزیز ملتانی شاہ عبدالرحیم۔ علامہ محمد یوسف کلکتوی حافظ عبدالقادر روپڑی کے قادیانیوں سے مناظرے تاریخ ملت کا ایک سنہری باب ہیں حضرت العلام حافظ عبداللہ محدث روپڑی شیخ الحدیث مولانا اسماعیل السلفی محدث العصر حافظ محمد گوندلوی کی قادیانیت کے رد میں تصانیف ایک علمی شاہکار ہیں۔ مولانا محمد حنیف ندوی کی مرزائیت نئے زاویوں سے حافظ محمد ابراہیم کمیرپوری کی تین تصانیف کو کس طرح فراموش کیا جا سکتا ہے؟ علامہ احسان الٰہی صاحب ظہیر کی تصنیف "القادیانیت" نے عرب ملکوں کو قادیانی تحریک سے روشناس کرایا۔ پھر اس کے انگریزی اردو تراجم نے دنیا بھر میں اس کے اثرات مرتب کئے اور "قادیانیت کے باب میں اہلحدیث کی کوششیں" کے عنوان سے ایک مفصل مقالہ بہت جلد حوالۂ قلم و قرطاس ہوگا۔ اپنے واجب الاحترام دوست مولانا مجاہد الحسینی سے ہم علمی انصاف اور تاریخی عدل کی توقع رکھتے ہیں۔ یقیناً موصوف کسی دیگر موقع پر اس فروگذاشت کی تلافی فرمائیں گے اور تنگ نظری و تنگ ظرفی کو ہمیشہ کے لیے تھوک دیں گے۔